

## ماہ رمضان اور خیر و بھلائی

اس اللہ تعالیٰ کی تعریف ہے جو سب مخلوقات کا رب اور سب خفیہ اشیاء کو جاننے والا ہے، نیتوں اور سینے کے بھیدوں پر مطلع ہے، میں اس سبحانہ و تعالیٰ کی حمد و تعریف کرتا ہوں جس نے خصوصاً ہمیں بہت سی عظیم و جلیل نعمتوں سے نوازا، اور اس اللہ کا شکر کرتا ہوں جس نے ہمیں مختلف قسم کی انواع و اقسام کی جود و کرم سے بدلہ دیا، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں، اے اللہ اپنے بندے اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتوں کا نزول فرما۔

اما بعد:

ماہ رمضان المبارک خیر و برکت اور احسان کا مہینہ ہے، اور یہ مہینہ فضیلت والا ہے، اور اس ماہ مبارک میں کیے گئے اعمال صالحہ کی بہت زیادہ فضیلت ہے، اس ماہ مبارک میں دوسرے مہینوں کی بنسبت نفس زیادہ ہشاش بشاش اور چست ہوتے ہیں کیونکہ اس ماہ مبارک میں شیطانوں کی جکڑ دیا جاتا ہے، اور اللہ تعالیٰ کی جانب رجوع کرنے والوں کی کثرت ہو جاتی ہے، اور رمضان المبارک اور دوسرے مہینوں میں خیر و بھلائی کے بہت سے کام ہیں لیکن یہ کام رمضان المبارک

میں توار بھی زیادہ ضروري ہیں ان میں چند ايك اعمال مندرجہ ذیل ہیں:

1 - اخلاص نیت:

فرمان باري تعالي ہے:

{اور انہیں اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا کہ صرف اللہ کی عبادت کریں  
اس کے لیے دین کو خالص رکھیں، ابراہیم حنیف کے دین پر اور نماز قائم رکھیں  
اور زکاة ادا کریں یہی دین سیدھی ملت کا ہے} البینة ( 5 )

2 - اللہ تعالي کے لیے توبہ کی تجدید:

ابوہریرہ رضي اللہ تعالي بيان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا:

جس نے مغرب کی جانب سے سورج طلوع ہونے سے قبل توبہ کر لی اللہ تعالي  
اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔ صحیح ( 3- 27 )۔

3 - ایمان اور اجر و ثواب کی نیت سے رمضان المبارک کے روزے رکھنا:

رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس نے بھی رمضان میں ایمان اور اجر و ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے  
رکھے اس کے پہلے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ صحیح بخاری حدیث نمبر ( 38 )  
صحیح مسلم حدیث نمبر ( 759 )۔

4 - ایمان اور اجر و ثواب کی نیت سے رمضان کا قیام کرنا:

رسول کریم صلي اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس نے بھی رمضان میں ایمان اور اجر و ثواب کی نیت سے قیام کیا اس کے

پہلے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ صحیح بخاری حدیث نمبر ( 2008 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 1 / 759 ) .

5 - ایمان اور اجر و ثواب کے لیے لیلة القدر کا قیام :

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس نے بھی ایمان اور اجر و ثواب کی نیت سے لیلة القدر کا قیام کیا اس کے پہلے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ صحیح بخاری حدیث نمبر ( 38 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 759 ) .

6 - آخری عشرہ میں زیادہ عبادت کی کوشش :

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ : جب آخری عشرہ شروع ہو جاتا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ اس میں شب بیداری کرتے اور اپنے اہل و عیال کو بھی بیدار کرتے اور کمر کس لیتے۔ صحیح بخاری حدیث نمبر ( 2024 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 1174 ) .

7 - عمرہ کی ادائیگی:

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

( رمضان المبارک میں عمرہ کی ادائیگی حج کے برابر ہے یا ایسے ہے کہ میرے ساتھ حج کیا ہو ) صحیح بخاری حدیث نمبر ( 1863 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 1256 ) .

8 - اعتکاف کرنا:

ابن عباس رضي الله تعالى عنهما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان المبارک کے آخری عشرہ کا اعتکاف کیا کرتے تھے۔ صحیح بخاری حدیث نمبر ( 2025 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 1171 ) .

9 - امام کے انصراف تک اس کے ساتھ نماز تراویح کا اہتمام :

اور ابوذر رضي الله تعالى عنه بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب کوئی آدمی امام کے ساتھ اس کے جانے تک قیام کرتا ہے تو اس کے لیے رات کا قیام لکھا جاتا ہے۔ سنن ابوداود ( 1370 ) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صلاة التراويح صفحہ ( 15 ) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

10 - کثرت سے قرآن مجید کی تلاوت :

ابن عباس رضي الله تعالى عنه بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ سخی تھے، اور رمضان المبارک میں جب جبریل امین علیہ السلام آپ سے ملتے تو اس وقت اور بھی زیادہ سخی ہوتے، اور جبریل علیہ السلام رمضان المبارک کی ہر رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملکر قرآن مجید کا دور کیا کرتے تھے، جبریل امین علیہ السلام کی ملنے کے وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھلائی اور خیر میں تند و تیز ہوا سے بھی زیادہ سخی ہوتے۔ صحیح بخاری حدیث نمبر ( 1902 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 2308 ) .

11 - افطاری جلدی کرنا:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

جب تك لوگ افطاري ميں جلدی کریں گے وہ خیر سے رہیں . صحیح بخاری  
حدیث نمبر ( 1957 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 1098 ) .

12 - اگر کھجوریں ہوں ان سے افطاري کرنا:

نبی کریم صلي الله عليه وسلم نے فرمایا:

تم ميں سے کسی کاروزہ ہو تو وہ کھجور کے ساتھ افطاري کرے، اگر کھجور نہ  
ملے تو پانی سے افطاري کر لے اس لیے کہ پانی پاک ہے۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس حدیث کو صحیح الجامع ( 746 ) ميں  
صحیح قرار دیا ہے۔

13 - افطاري کے بعد دعا کا اہتمام کرنا:

ابن عمر رضي الله تعالى عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلي الله عليه  
وسلم جب افطاري فرماتے تو مندرجہ ذیل دعا پڑھتے تھے:

( ذهب الظمأ وابتلت العروق ، وثبت الأجر إن شاء الله تعالى )

پياس چلي گئی رگیں تر ہو گئیں اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو اجر ثابت ہو گیا،  
اسے ابوداؤد، دارقطنی اور حاکم نے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ  
نے ارواء الغلیل ( 920 ) ميں اسے حسن قرار دیا ہے۔

14 - روزے کی حالت ميں کثرت سے دعا کرنا:

نبی کریم صلي الله عليه وسلم نے فرمایا:

تین اشخاص مستجاب الدعوات ہیں اور ان کی دعا قبول ہوتی ہے: روزے دار  
کی دعا، اور مظلوم کی دعا، اور مسافر کی دعا۔ امام بیہقی رحمہ اللہ تعالیٰ

نے اسے شعب الایمان میں روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح الجامع ( 3030 ) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

15 - سحری کھانے میں مواظبت اور ہمیشگی کرنا:

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

سحری کیا کرو اس لیے کہ سحری کھانے میں برکت ہے۔ صحیح بخاری حدیث نمبر ( 1923 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 1095 )

16 - کھانے پینے کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرنا :

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

( اللہ سبحانہ و تعالیٰ بندے پر راضی ہوتا ہے کہ وہ کھانا کھائے اور اس پر اس کی حمد و ثنا کرے یا پانی پیئے تو بھی اس پر اس کی حمد و ثنا بیان کرے ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 2734 ) .

17 - خاموشی اختیار کرنا اور زبان کو بے ہودہ کلام سے محفوظ کر کے صرف بھلائی اور خیر کی باتیں کرنا:

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

( جو اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کرے وگرنہ خاموش رہے ) صحیح بخاری حدیث نمبر ( 647 ) صحیح مسلم ( 47 ) .

اور ایک حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:  
( جو شخص بے ہودہ کلام اور اس پر عمل کرنا اور جہالت نہیں چھوڑتا اللہ تعالیٰ کو اس کی کوئی ضرورت نہیں کہ ایسا شخص بھوکا اور پیاسا رہے ) صحیح بخاری حدیث نمبر ( 1903 ).

اور ایک دوسری حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان اس طرح ہے کہ:  
کھانے پینے سے رکنے کا نام روزہ نہیں بلکہ ہر لغو اور بے ہودہ بات اور فحش گوئی سے رکنے کا نام روزہ ہے، اور اگر کوئی شخص تجھے گالی دے یا تیرے خلاف جہالت سے کام لے ( یعنی لڑائی کرے ) تو تم یہ کہو کہ میرا روزہ ہے میرا روزہ ہے۔  
اسے ابن خزیمہ اور ابن حبان نے روایت کیا اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح الترغیب ( 1082 ) میں صحیح کہا ہے۔

18 - وقت سے پہلے مسجد جاکر نماز کا انتظار کرنا:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

( لوگوں کو اگر یہ معلوم ہو جائے کہ اذان اور پہلی صف میں کیا ( اجر و ثواب ) ہے تو پھر اس میں انہیں اگر قرعہ اندازی کرنی پڑے تو وہ قرعہ اندازی کرنے لگیں ) صحیح بخاری و صحیح مسلم .

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

( تم میں کسی ایک کو جب تک نماز روکے رکھتی ہے تو وہ نماز میں ہوتا ہے،

اسے صرف نماز نے ہی واپس گھر آنے سے روک رکھا ہے ( صحیح بخاری حدیث نمبر ( 477 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 649 ) .

اور ایک دوسری روایت میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

( کیا میں تمہیں درجات بلند کرنے اور خطاؤں کو مٹانے والی چیز نہ بتاؤں ؟ صحابہ کرام نے عرض کیا کیوں نہیں اے اللہ تعالیٰ کے رسول ضرور بتائیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ناپسندیدگی پر مکمل وضوء کرنا، اور مساجد کی جانب زیادہ قدم اٹھانا، اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا، یہی رباط ہے یہی رباط ( پہرہ دینا ) ہے ( صحیح مسلم حدیث نمبر ( 251 ) .

19 - اس ماہ مبارک میں کھانا کھلانا:

عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ کونسا اسلام بہتر ہے:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں فرمایا: ( تم کھانا کھلاؤ اور جان پہچان والے انجان کو بھی سلام کرو ) صحیح بخاری حدیث نمبر ( 12 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 39 ) .

عبد اللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

( لوگو! سلام عام کرو، اور کھانا کھلایا کرو، اور صلہ رحمی کرو، اور رات



کولوگ سوئے ہوئے ہوں تو نماز پڑھا کرو، تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے ) اسے ترمذی، ابن ماجہ نے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح الترغیب ( 3 / 24 ) حدیث نمبر ( 2697 ) میں صحیح قرار دیا ہے اور مندرجہ بالا الفاظ ابن ماجہ کے ہیں۔

جب رمضان المبارک شروع ہوتا تو امام زہری رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے: یہ تو تلاوت قرآن اور کھانا کھلانے کا مہینہ ہے۔ دیکھیں: لطائف المعارف تالیف ابن رجب ( 318 )۔

20 - گھروں یا پھر مساجد یا لوگوں کے جمع ہونے والی جگہ پر افطاری کے لیے کھانا تیار کروا کر افطاری کروانا:  
زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

( جس نے بھی روزے دار کی افطاری کروائی اسے روزہ دار جتنا ہی اجر و ثواب حاصل ہوگا، اور روزے دار کے اجر و ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی ) جامع ترمذی ، امام ترمذی نے اسے حسن صحیح قرار دیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح الترغیب ( 1078 ) میں اسے صحیح کہا ہے۔

21 - صدقہ و خیرات اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنا:

فرمان باری تعالیٰ ہے:

{اے ایمان والو ہم نے جو تمہیں رزق دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے رہو قبل اس کے ایسا دن آجائے جس میں نہ تو کوئی تجارت ہوگی اور نہ ہی دوستی اور

سفارش، اور کافر لوگ ہی ظالم ہیں { البقرة ( 254 ) }.

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

( جس نے بھی حلال کمائی میں سے کھجور کے برابر صدقہ کیا اور اللہ تعالیٰ پاکیزہ ہی قبول کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے صدقے کو دائیں ہاتھ سے قبول کرتا اور اس کی اس طرح پرورش کرتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی ایک گھوڑے کے بچھڑے کی پرورش کرے حتیٰ کہ وہ صدقہ پہاڑ کی مثل ہو جاتا ہے ) صحیح بخاری حدیث نمبر ( 1410 ) صحیح مسلم ( 702 / 2 ).

حدیث میں وارد لفظ الفلو کا معنی چھوٹا سا گھوڑا یعنی بچہ مراد ہے۔

اور عدي بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

تم میں ہر کوئی اللہ تعالیٰ سے بات چیت کرے گا اور درمیان میں کوئی ترجمان نہیں ہوگا، لہذا وہ اپنی دائیں جانب دیکھے گا تو اسے اپنے کیے ہوئے اعمال ہی نظر آئیں گے، تو وہ بائیں جانب دیکھے گا تو اسے وہی نظر آئے گا جو اس نے آگے بھیجا تھا، پھر وہ اپنے سامنے دیکھے گا تو آگ کے علاوہ کچھ دکھائی نہیں دے گا اس کے سامنے آگ ہوگی، لہذا آگ سے بچ جاؤ اگرچہ نصف کھجور کے ساتھ ہی .

صحیح بخاری حدیث نمبر ( 7512 ) صحیح مسلم ( 703 / 2 ) .

22 - مساکین اور فقراء کے لباس اور دوسری ضروریات وغیرہ کی خریداری کے لیے تاجر حضرات رابطہ اور ان اشیاء کو رمضان میں فقراء و مساکین میں تقسیم

کرنا:

فرمان باری تعالیٰ ہے:

{نیکي وبھلائي کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرو، اور برائی اور گناہ  
وزیادتی میں ایک دوسرے کا تعاون نہ کرو} المائدة ( 2 )  
ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا:

( یقیناً امین اور خازن وہ ہے جو حکم کے مطابق خوشی کے ساتھ پورا دے جو  
اسے کہا گیا ہے، حتیٰ کہ وہ اسے دے جس کا اسے صدقہ کرنے والے نے کہا  
ہے ) اسے ابوداؤد نے روایت کیا اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح ابوداؤد  
( 1476 ) میں صحیح کہا ہے۔

23 - ماہ رمضان کے درمیان تقریر اور درس کے لیے مضمون کی تیاری ( اگر  
انسان اس کی اہل ہے ) تقریر خود کرے یا پھر کسی داعی کو تیار کر کے دے۔  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

( جس نے بھی ہدایت کی طرف دعوت دی اسے اتنا ہی اجر و ثواب ملے گا  
جو اس پر عمل کرنے والے کو ملتا ہے اور ان میں سے کسی کا اجر و ثواب کم بھی نہیں  
ہوگا ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 2674 ) .

24 - رمضان کے آخر میں فطرانہ ادا کرنا:

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم نے روزے دار پر لغو اور بے ہودگی وغیرہ سے پاکی اور مسکینوں

کے کھانے کے لیے فطرانہ فرض کیا، لہذا جس نے نماز عید سے قبل اس کی ادائیگی کی تو یہ فطرانہ قبول ہے اور جس نے عید کے بعد ادا کیا اس عام صدقات میں سے ایک صدقہ ہوگا۔ اسے ابوداؤد نے روایت کیا اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح ابن داؤد میں ( 1420 ) صحیح قرار دیا ہے۔

25 - مسلمانوں کے ساتھ نماز عید کی ادائیگی :

ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر اور عید الاضحی کے دن عید گاہ جاتے تو نماز سے ابتدا کرتے۔ صحیح بخاری حدیث نمبر ( 913 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 2050 ) اور مندرجہ بالا الفاظ مسلم کے ہیں۔

26 - اولاد کو روزے رکھنے کی عادت ڈالنا:

ربیع بنت معوذ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم اپنے چھوٹے بچوں کو روزہ رکھواتے اور ان کے لیے روٹی کے کھلونے بنا کر رکھتے ان میں سے جب کوئی بچہ کھانے کے لیے روتا تو ہم وہ کھلونا اسے دیتے یہاں تک کہ افطاری کا وقت ہو جاتا۔ صحیح بخاری حدیث نمبر ( 1960 )۔

27 - رمضان کے بعد شوال کے چھ روزے رکھنا:

ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

( جس نے رمضان المبارک کے روزے رکھے اور اس کے بعد شوال کے چھ

روزے رکھے گویا کہ اس نے سارا سال ہی روزے رکھے ) صحیح مسلم ( 1164 )

میرے پیارے بھائی:

اس ماہ مبارک کے تعلق سے یہ چند ایک خیر و بھلائی کے کام تھے جو ہم نے آپ کے سامنے رکھے ہیں، لہذا آپ ان کاموں پر دھیان دیں اور خیر و بھلائی کے کام کرنے کی حرص رکھیں کہیں یہ کام آپ سے رہ نہ جائیں، ہوسکتا ہے کہ آپ کی زندگی کا یہ آخری رمضان ہو، لہذا اسے موقع غنیمت جانتے ہوئے اپنے لیے فرصت سمجھیں اور ایسے کام کر لیں جو آپ کو اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہوتے وقت اچھے اور بہتر لگیں فرمان باری تعالیٰ ہے:

{اس دن ہر نفس اپنی کی نیکیوں کو اور اپنی کی ہوئی برائیوں کو موجود پائے گا، اس کی یہ آرزو ہوگی کہ کاش اس کے اور برائیوں کے مابین بہت سی دوری ہوتی، اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی ذات سے ڈرا رہا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بڑا ہی مہربان ہے} آل عمران ( 30 )

اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو بھی ایسے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے جنہیں وہ پسند کرتا اور جن سے وہ راضی ہوتا ہے، اور اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔